مسافرینِ آخرت

ادارہ

قادیان میں اوّلین مبلغ احرار
حضرت مولانا عنایت اللہ چشتی انتقال کر گئے

قادیان میں اوّلین مبلغ احرار، مجاہد فی سبیل اللہ حضرت مولانا عنایت اللہ چشتی ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۹۳ء بروز جمعۃ المبارک چکڑالہ (ضلع میانوالی) میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اُن کی عمر ۹۴ سال تھی۔

حضرت مولانا رحمہ اللہ ۱۹۳۰ء کے لگ بھگ مجلسِ احرار اسلام سے وابستہ ہوئے اور اپنی تمام تر صلاحیتوں اور فکری و عملی قوتیں دینِ اسلام مرزائیوں کی تبلیغ و اشاعت اور دشمنانِ اسلام کی سرکوبی خصوصاً کے لئے وقف کر دیں۔ وہ ان مجاہدوں میں سے تھے جنہیں قادیان میں اسلام کے غداروں سے براہِ راست جہاد کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ۱۹۳۴ء میں قادیان میں احرار تبلیغ کانفرنس کے انعقاد اور پھر مستقل طور پر شعبۂ تبلیغ کے قیام کے بعد مجلس نے انہیں قادیان میں بطور مبلغ تعینات کیا۔ انہوں نے انتہائی سچے جذبے کے ساتھ قادیان میں مرزائیوں کا ہر محاذ پر مقابلہ کیا اور احرار کے چراغِ مصطفوی کو روشن کر کے قادیان کے شرارِ بولہبی کو گل کر دیا۔ مولانا مرحوم ایک متقی انسان اور عالم با عمل تھے۔ قادیانیوں کے خلاف اُن کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اُنکا وجود تاریخ کا اہم حصہ ہی نہیں بلکہ مستقل عنوان ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور حسنات قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے۔ لواحقین کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین) ادارہ نقیب اور مجلسِ احرارِ اسلام کے تمام اراکین و رہنما مولانا کے لواحقین خصوصاً ان کے فرزند محترم فرخ اقبال صاحب اور دیگر اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں اور اس غم کو اپنا غم تصور کرتے ہیں۔

محترم ایوب خان شیروانی مرحوم ۱۷ رمضان کو نشتر ہسپتال میں میں انتقال کر گئے۔ آپ حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ کے قدیم نیاز مندوں سے تھے۔ خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ میں قیام پذیر تھے۔ نواب زادہ نصر اللہ خان صاحب کے ساتھ قریبی عزیز داری تھی۔ نہایت مخلص، ملنسار، شعر و ادب کے رسیاء اور محبت و شرافت کے صحیح نمونہ تھے۔ ان کی مثالی وضع داری اور دین داری ہمیشہ یاد رہے گی۔

مدرسہ خیر العلوم ملتان کے مہتمم مولانا محمد اسحٰق جالندھری ۶ شوال مطابق ۳۰ مارچ کو ملتان میں انتقال کر گئے۔ مولانا کچھ عرصہ سے عارضۂ قلب میں مبتلا تھے۔ انکی عمر ۵۴ سال تھی۔ وہ ایک محنتی، انتھک اور نہایت صالح انسان تھے۔ تمام عمر دینِ حق کی خدمت میں مصروف رہے۔ مدرسہ خیر العلوم ان کی دینی یادگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمت قبول فرمائے (آمین)

مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم شیخ حسین اختر صاحب لدھیانوی کے چھوٹے بھائی شیخ نور محمد صاحب ۳ مارچ کو اوکاڑہ میں انتقال کر گئے
مجلس احرار اسلام ملتان کے کارکن محترم ابومعاویہ بشیر چغتائی کی کم سن بھتیجی ۲۰ مارچ کو انتقال کر گئی۔
مجلس احرار اسلام شہلی غربی (تحصیل چشتیاں) کے امیر جناب محمد شفیع صاحب کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں انتقال کر گئیں۔
سکھر سے ہمارے معاون جناب ڈاکٹر عبدالغفار صاحب کے والد گزشتہ ہفتہ انتقال کر گئے۔
مجلس احرار اسلام لاہور کے رکن رانا محمد فاروق صاحب کے بزرگوں میں سے تھے۔
ادارہ نقیب ختم نبوت کے رکن محمد یوسف کے چچازاد بھائی رحیم بخش صاحب۔ گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔
سابق صوبائی وزیر رانا پھول محمد گزشتہ ماہ طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے
اراکین ادارہ تمام مرحومین کے لئے مغفرت کی دعاء کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔
قارئین دعاء مغفرت کا اہتمام فرمائیں

دعائے صحت

جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ گزشتہ تین ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ فالج کے حالیہ حملہ نے ان کی صحت بری طرح متاثر کر دی ہے اور وہ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ایک سال سے مفلوج ہو کر بستر علالت پر ہیں احباب احرار سے خصوصاً او
مجلس احرار اسلام کے انتہائی مخلص معاون جناب محمد اشرف صاحب (رام گلی لاہور) گزشتہ دنوں ایک ... میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ان دنوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
مجلس احرار اسلام سکھر کے سرگرم کارکن جناب ڈاکٹر ھادی بخش صاحب کی والدہ ماجدہ شدید علیل ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم سالار اور حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کے رفیق محترم صوفی عبدالستار صاحب کی بیٹی سخت علیل ہیں۔ ... ئین سے عموماً تمام بیماروں کی شفاء اور صحت یابی کیلئے دعاء کی درخواست ہے۔

قارئین تصحیح فرمالیں

۱۔ نقیب ختم نبوت کے امیر شریعت نمبر میں سیاسی شجرہ نسب کے زیر عنوان مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کی قید دو دس سال تحریر کی گئی ہے جبکہ ان کی مدت قید و بند تقریباً اڑھائی برس بنتی ہے۔
۲۔ گزشتہ شمارے میں جناب حفیظ رضا پسروری صاحب نے مولانا شہیدؒ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے مگر مولانا کی تاریخ شہادت درج کرنے میں انہیں سہو ہوا ہے۔
مولانا گل شیرؒ کی تاریخ شہادت ۲۳، ۲۴ مئی ۱۹۴۴ء ہے۔